سوال

فتوی

جواب

طلاقوں کی تعداد میں خاوند اور گواہوں کا اختلاف السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک آدمی کہتا ہے میں نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی ہے لیکن اس کے گواہ کہتے ہیں کہ اس نے تین طلاقیں دی ہیں اب کس کی بات کا اعتبار ہوگا آدمی کا یعنی زوج کا یا پھر گواہوں کا۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اُصول یہ ہے کہ اگر طلاق میں اختلاف ہوجائے توشوہر کی بات کا اعتبار ہوگا۔ لیکن آج کل لوگوں میں دین ودیانت کی بڑی کمی آگئی ہے، لوگ طلاق دینے کے بعد مُکر جاتے ہیں، اس لئے اگر شوہر دین دار قسم کا آدمی نہیں ہے اور عورت کو یقین ہے کہ اس نے تین بار طلاق دی ہے اور پھر اس پر عادل گواہ بھی موجود ہوں تو عورت کے لئے شوہر کے گھر آباد ہونا جائز نہیں ہے۔ شوہر کی قانونی کاروائی سے بچنے کے لئے اس کا حل یہ ہے کہ عدالت سے رُجوع کیا جائے اور عورت کی طرف سے خلع کا مطالبہ کیا جائے اور عدالت دونوں کے درمیان تفریق کرادے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی